سوال

(678) کیا شہر سے باہر کام کرنے والے مزارعین پر بھی جمعہ واجب ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ اپنے زراعت کے کام کے لئے شہر سے نکل کر اپنے کھیتوں میں چلے جاتے ہیں اور کام کی غرض سے ہر سال دو سے چار ماہ تک اپنے کھیتوں ہی میں گزارتے ہیں کام کی اس مدت کے دوران نماز جمعہ کے لئے شہر میں واپس آنا انہیں بہت مشکل ہوتا ہے تو کیا ان کے لئے جمعہ واجب ہے یا جائز یا ان کے لئے کام کی جگہ پر اقامت جائز نہیں اور ان کے لئے لازم ہے کہ شہر میں جائیں خواہ اس میں تکلیف ہی ہو یا مسافر کی طرح ان سے جمعہ ساقط ہو جائے گا ؟ کام کی جگہ اقامت کے دوران کتنی مدت تک ان سے جمعہ ساقط رہے گا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر ان کھیتوں میں لوگوں کی ایک جماعت مقیم ہو تو ان مقیم لوگوں کی متابعت میں ان پر بھی جمعہ واجب ہو گا اور انہیں چاہئے کہ ان کے ساتھ یا کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ آسانی سے ممکن ہو مل کر نماز جمعہ ادا کریں کیونکہ جمعہ کے وجوب اور اس کے لئے سعی و کوشش کے وجوب کے دلائل کے عموم کا یہی تقاضا ہے ۔ ان کھیتوں میں کام کرنے والے اگر اپنی بستی یا کسی دوسرے گاؤں کی جا ان کے کھیتوں کے قریب ہو اذان کی آواز کو سنتے ہوں تو پھر وہاں مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مل کر نماز جمعہ ادا کرنا واجب ہے کیونکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالی کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا نُودِىَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوْمِ ٱلْجُمُعَةِ فَٱسْعَوْا۟ إِلَىٰ ذِكْرِ ٱللَّهِ ... ٩ ... سورة الجمعة

"مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو ۔ "

اور اگر ان کھیتوں میں مقیم لوگ نہ ہوں اور نہ وہ کھیتوں میں بستیوں سے اذان کی آواز سنیں تو ان پر جمعہ واجب نہ ہو گا لہذا وہ نماز ظہر باجماعت ادا کر لیں ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مدینہ کے گرد قبائل بھی تھے اور نواح کھیت بھی تھے لیکن آپ نے انہیں حکم نہیں دیا کہ وہ نماز جمعہ کے لئے سعی و کوشش کریں اگر آپ نے انہیں کوئی ایسا حکم دیا ہوتا تو یقیناً منقول ہوتا تو اس سے معلوم ہوا کہ مشقت کی وجہ سے ایسے لوگوں پر جمعہ واجب نہیں ہے ۔ (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1